© rasailojaraid.com


# تبصرے

## نظریہ دو قرآن پر ایک نظر

از مولانا محمد طیب مہتمم دار العلوم دیوبند۔ تقطیع متوسط، ضخامت ۱۱۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں پتہ:۔ ادارہ نشر و اشاعت دار العلوم دیوبند ضلع سہارن پور۔

قرآن مجید روحانی اور اخلاقی ہدایت کی کتابِ الٰہی ہے جو یہ بتاتی ہے کہ انسان کو دنیا میں زندگی کس طرح بسر کرنی چاہئے مگر قرآن انسان کی مادی اور جسمانی زندگی کو بھی نظر انداز نہیں کرتا۔ چنانچہ اس میں جگہ جگہ کائناتِ عالم اور کارگاہِ فطرت میں غور و فکر کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب و تشویق پائی جاتی ہے لیکن یہ سب چیزیں تکمیلِ نفس اور اتمامِ شخصیت میں صرف ایک وسیلہ و ذریعہ کا حکم رکھتی ہیں اصل مقصد یہی ہے کہ یہ سب کائنات انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے اور انسان خود خدا کے لئے پیدا کیا گیا ہے چنانچہ بحیثیت مسلمان کے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ عجائباتِ عالم میں غور کرے۔ رموز و غوامض فطرت کی گرہ کشائی کرے اور عالم طبیعیات کے اسرارِ سربستہ کا انکشاف کر کے ان سے انسانی معاشرہ کو بہتر بنانے کا کام لے یہ سب چیزیں بہرحال مقصود بالعرض ہیں مقصود بالذات صرف اوامر و نواہی الٰہی کی پابندی کر کے خلافت ربانی کا فرض انجام دینا ہے اس بنا پر قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق صحیح راہ عمل یہی ہے کہ انسان زندگی کے روحانی اور مادی دونوں پہلوؤں میں توازن و تناسب قائم رکھے اور جس کا جتنا حق ہے وہ اس کو دے آج دنیا جس عظیم تباہی و بربادی کے خطرہ سے دوچار ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اقبال کے لفظوں میں مغرب کے جس انسان نے سورج کی شعاعوں کو اپنی مٹھی میں پکڑ لیا ہے اس کا نہاں خانۂ دل تیرہ و تار ہے چنانچہ اب مغرب میں خود اس مادہ پرستی کے خلاف ردِ عمل شروع ہو گیا ہے اور مذہب و روحانیت کے چرچے ہر طرف ہونے لگے ہیں لیکن ہم مشرق والوں کا بعض طبعی اسباب کی بنا


© rasailojaraid.com